متفرق مسائل

متفرق مسائل

مسئلہ۶۱۸۔ جو شخص اول وقت میں اپنے وطن میں یا ایسی جگہ موجود ہوجہاں دس دن قیام کا قصد کیا ہواور نماز پڑھے بغیر سفر کیا ہو چنانچہ اگر سفر میں نماز پڑھنا چاہے تو ضروری ہے کہ قصر کرکے پڑھے۔

مسئلہ۶۱۹۔ جو شخص اول وقت میں سفر میں ہو اور نماز نہ پڑھی ہو اور اس کے بعد وطن میں یا ایسی جگہ پہنچ جائے جہاں دس دن قیام کا قصد رکھتا ہو تو ضروری ہے کہ نماز کو پوری پڑھے۔

مسئلہ۶۲۰۔ جو شخص اول وقت میں سفر میں ہو اور نماز نہ پڑھی ہو چنانچہ وطن میں یا ایسی جگہ پہنچنے کے بعد اس کی نماز قضا ہوجائے کہ جہاں دس دن قیام کا قصد رکھتا ہو تو ضروری ہے کہ اس کو چار رکعتی قضا بجالائے۔

مسئلہ۶۲۱۔ جو شخص اول وقت میں اپنے وطن میں یا ایسی جگہ ہو جہاں دس دن قیام کا قصد رکھتا ہو اور اس کے بعد سفر اختیار کرے چنانچہ سفر میں نماز قضا ہوجائے تو ضروری ہے کہ نماز قصر کرکے قضا کرے۔

مسئلہ۶۲۲۔ مسافر چار مقامات پر (یعنی شہر مکہ، مدینہ، مسجد کوفہ اور حرم حضرت امام حسین علیہ السلام میں) چار رکعتی نمازوں کو قصرکرکے اور پوری پڑھنے میں اختیار رکھتا ہے اور اگر پوری پڑھے تو افضل ہے لیکن قصر کرکے پڑھنا احتیاط مستحب ہے۔

مسئلہ۶۲۳۔ اختیار کا حکم آج کے پورے شہر مکہ و مدینہ میں جاری ہے اور مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مخصوص نہیں ہے لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ دونوں مسجدوں پر اکتفا کیا جائے۔

مسئلہ۶۲۴۔ کوفہ میں نمازقصر کرکے یا پوری پڑھنے کا اختیار مسجد کوفہ سے مخصوص ہے اور احتیاط واجب کی بناپر شہر کوفہ میں اختیار کا حکم جاری نہیں ہوگا۔

مسئلہ۶۲۵۔ حرم حضرت امام حسین علیہ السلام میں اختیار کا حکم گنبد کے نیچے اور اس جگہ سے مخصوص ہے جو قبر مطہر کا نزدیک کہلائے اور احتیاط کی بناپر صحن اور ملحقہ ہال اس میں شامل نہیں ہیں۔

مسئلہ۶۲۶۔ مذکورہ چار مقامات پر اختیار کا حکم ہمیشہ کے لئے جاری ہے اور مسافر چار رکعتی نمازوں میں سے ہر ایک کو چاہے تو پوری پڑھ سکتا ہے اور چاہے تو قصر کرکے بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ۶۲۷۔ جن مقامات پر نماز کو پوری پڑھنے اور قصر کرکے پڑھنے میں اختیار ہے اگر مکلف سے (عمداً یا سہواً) نماز قضا ہوجائے اور ان مقامات کے علاوہ کسی اور جگہ اس کی قضا کرنا چاہے تو اقوی یہ ہے کہ قصر کرکے قضا کرے اور چنانچہ ان مقامات پر ہی قضا کرنا چاہے تو احتیاط واجب کی بناپر ضروری ہے کہ قصر پڑھے۔

مسئلہ۶۲۸۔ مذکورہ چار مقامات پر اختیار کے حکم میں روزہ شامل نہیں ہے بنابرایں مسافر ان مقامات پر رمضان المبارک کا روزہ نہیں رکھ سکتا ہے ۔